میں مقیم ہیں اور ان کا زیادہ تر وقت مکہ مکرمہ کی اُمّ القریٰ یونیورسٹی کی لائبریری میں گزرتا ہے۔ وہ کچھ عرصے سے وہ تمام مواد جمع کررہے ہیں جو کسی بھی زبان میں امام ابن تیمیہؒ کے متعلق مضامین یا کتب کی شکل میں چھپا۔ محمد عزیر شمس اسے خاص ترتیب کے ساتھ شائع کرنے کے خواہاں ہیں۔ وہ علمی اعتبار سے بڑے متحرک اور مستعد نوجوان ہیں۔

امام ابن تیمیہؒ علم و فکر کی رو سے پہلودار شخصیت کے مالک تھے۔ ان کے ہر پہلو پر کام ہونا چاہیے۔ امام ابن تیمیہؒ کہیں کہیں مخالفین کے بارے میں بہت سخت ہوگئے ہیں اور یہ سختی بعض مقامات پر جارحیت سے ہم کنار ہوگئی ہے، لیکن ان کی افتادِ طبع اور اس دور کے حالات کے مطابق ایسا اُسلوب اختیار کرنا ضروری تھا اور یہ مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی کیا ہے۔ ان کے دور کی یہ مجبوری تھی۔

ان دونوں حضرات کے قلم و زبان میں جو تیزی، جو حدت اور اظہارِ مدعا میں جو بے پناہ بہاؤ کارفرما ہے اور صفحاتِ قرطاس پر الفاظ کا جو سیلاب اُمنڈا ہوا دکھائی دیتا ہے، اس کے پیش نظر کہنا چاہیے کہ امام ابن تیمیہؒ اردو میں لکھتے تو ابوالکلام کا لہجہ اختیار کرتے اور ابوالکلام عربی کو اظہارِ افکار کا ذریعہ قرار دیتے تو ابن تیمیہؒ سے قلم مستعار لیتے۔ ▣

شیخ الحدیث مولانا عبد الغفار ضامرانی کی وفات

مولانا عبدالغفار ضامرانی ستر سال کی عمر میں ۳۰؍ مئی ۲۰۰۴ء بروز سوموار صبح ۲ بجے کراچی میں انتقال کرگئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ قافلہ حدیث کے وہ عظیم ہم سفر تھے جنہوں نے بلوچستان کے علاقے میں کتاب وسنت کی شمع کو فروزاں کیا۔ مولانا مرحوم مدینہ یونیورسٹی کے اوّلین فیض یافتگاں میں سے تھے۔ جماعت اہل حدیث کے نامور عالم، جمعیت اہل حدیث مکران کے رئیس اور قبیلہ ضامران کے سردار تھے۔ مرحوم عربی، بلوچی اور اُردو میں کئی کتب کے مصنف ومترجم تھے۔ بالخصوص بلوچستان میں اُٹھنے والے ذکری فرقہ کا انہوں نے بطورِ خاص تاحیات تعاقب کیا اور ان کے بطلان وتردید میں تحریر وتقریر کے ذریعے ہر ممکن کوشش کی۔

مولانا ضامرانی جامعہ لاہور الاسلامیہ میں شیخ الحدیث کے منصب پر کئی سال خدمات انجام دیتے رہے اور مجلس التحقیق الاسلامی کی سرگرمیوں میں بھی آپ مصروف کار رہے۔ مدیر الجامعہ کی رہائش گاہ میں ہی بطورِ خاص آپ کے قیام وطعام کا انتظام ہوتا۔ ان اداروں سے آپ کا دلی تعلق تھا اور آپ ان کی ترقی کیلئے دعا گو رہتے

اللہ تعالیٰ مرحوم کی شاندار علمی ودینی خدمات قبول فرمائے، ان کی کاوشوں کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور ان کی مغفرت فرمائے۔ غمزدہ: عارف جاوید محمدی و محمد رفیق زاہد وجماعت اہل حدیث کویت

www.KitaboSunnat.com